

## علامہ محمد احمد لدھیانویؒ کا انتقال

’الشریعہ‘ کی مجلس ادارت کے رکن پروفیسر میاں انعام الرحمن کے والد محترم اور گوجرانوالہ کے بزرگ عالم دین علامہ محمد احمد لدھیانویؒ گزشتہ دنوں انتقال کر گئے۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی عمر کم و بیش پچھتر برس تھی اور وہ کچھ عرصہ سے صاحب فراش تھے۔

علامہ صاحب مرحوم کا تعلق علمائے لدھیانہ کے اس معروف خاندان سے تھا جس نے برطانوی استعمار کے تسلط کے خلاف برصغیر کی تحریک آزادی میں نمایاں کردار ادا کیا اور خطہ پنجاب میں دینی جدوجہد کی ایک عرصہ تک قیادت کی۔ رئیس الاحرار حضرت مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی رحمہ اللہ تعالیٰ، علامہ محمد احمد لدھیانوی مرحوم کے خالو تھے جبکہ علامہ صاحب کے والد محترم حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانویؒ شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیوبندیؒ کے تلامذہ میں سے تھے۔

علامہ صاحب مرحوم کے بڑے بھائی حضرت مولانا عبدالواسع لدھیانویؒ مجلس احرار اسلام کے سرگرم راہنماؤں میں شمار ہوتے تھے، جبکہ خود علامہ صاحب نے مجلس احرار اسلام اور پھر جمعیتہ علمائے اسلام کے پلیٹ فارم پر دینی و سیاسی تحریکات میں سرگرم کردار ادا کیا۔ وہ ایک عرصہ تک جمعیتہ علمائے اسلام گوجرانوالہ کے سیکرٹری جنرل کی حیثیت سے حضرت مولانا مفتی عبدالواحد رحمہ اللہ تعالیٰ کے دست راست رہے۔ انھوں نے تحریک ختم نبوت اور اسلامی نظام کے نفاذ کی جدوجہد میں متعدد بار جیل یا تڑاکی۔ وہ ایک جری اور بے باک خطیب تھے۔ کم و بیش ربع صدی تک ضلعی امن کمیٹی کے رکن رہے، مگر وزرا اور سرکاری حکام کے سامنے بلا تکلف اظہار حق کے عادی تھے اور کسی جھجک کے بغیر دو ٹوک بات سب کے سامنے کہہ دیا کرتے تھے۔

علامہ صاحب ’الشریعہ‘ اور الشریعہ اکادمی کے پروگراموں سے خصوصی دل چسپی رکھتے تھے اور وقتاً فوقتاً مشوروں اور نصائح سے نوازتے تھے۔ اللہ تعالیٰ انھیں جو ار رحمت میں جگہ دیں اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازیں۔ آمین یا رب العالمین۔

(ادارہ)